Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد 46-81 نمبر 138 | بدھ 2 صفر 1417ھ 19 احسان 1375ہش 19 جون 1996ء

خدا کی انسان کے پاتال تک نظر ہے

تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو! پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

انسان سرکشی کرتا ہے جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے۔ عبودیت کا الوہیت سے ایسا تعلق ہے کہ عبد اپنے مولا کا ذرہ ذرہ کے لئے محتاج ہے اور ایک دم خدا تعالیٰ کے سوا نہیں گذار سکتا۔ پس جو شخص ایسے اسباب تلاش کرتا ہے جن سے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ نہ رہے (اور توجہ مبنی ہے احتیاج پر) تو گویا شرک میں پڑتا ہے۔ کیونکہ اپنا قبلہ مقصود ایک کے سوا دوسرا بھی بناتا ہے۔ مومن تو وہ ہے جو ایسے امور کا نام تک نہ لے جن سے توحید میں رخنہ اندازی ہوتی ہو۔ اس بات کو خوب سمجھ لینا چاہئے کہ بیمار اسی وقت تک طبیب کے پاس رہتا ہے جب تک کہ بیمار ہے۔ پس عبد بھی اسی وقت تک متوجہ رہے گا جب تک عبودیت کی حالت باقی رہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 228)

اپنی خواہش کو معبود بنانے والا اندھیروں میں بھٹک جاتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

لوگ جانتے ہیں کہ مال سے ذاتی طور پر تو ہمیشہ کی زندگی نہ ملتی ہے، نہ کوئی سوچ سکتا ہے لیکن مال کے ذریعے قومی غلبہ ضرور ہوا کرتا ہے اور دولت مند قومیں سمجھتی ہیں کہ اب ہمیں دنیا میں کوئی مٹا نہیں سکتا کوئی انقلاب ایسا نہیں آسکتا کہ ہم سے طاقت چھین کر نسبتاً غریب قوموں کے سپرد کر دی جائے۔ تو یہ بھی ایک طبعی حالت کے حد سے زیادہ تجاوز کر جانے کی وجہ سے بیماری بنتی ہے۔ اور خلاصہ اس کا (کلام الٰہی) نے یہ نکالا ہے جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا، جس کسی نے بھی اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اس کے تینوں علم کے رستے بند ہو جاتے ہیں۔ اور اس سے بڑا اندھیرا اور کیا ہے کہ ایک اندھیرے کے بعد دوسرا' نہ کان سے سن سکے،' نہ آنکھ سے دیکھ سے،' نہ دماغ اور دل سے غور کر سکے۔ تو وہ جو ظلمات ثلاث ہیں کچھ باہر کی ہیں کچھ جسم کے اندر سے پیدا ہوتی ہیں اور ان پر آپ غور کر کے اپنی زندگی کو خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں تو ہر ایسا موقع جس سے 'اندھیرا پیدا ہوتا ہے' ہر اس موقع سے روشنی بھی پیدا ہوتی ہے اور وہاں صحیح طریق اختیار کرنے کا نام ہی اندھیرے سے روشنی میں آنے کا نام ہے۔

پس یہ نفس کے اندھیرے ہیں اور ان اندھیروں سے متعلق خدا تعالیٰ نے دوسری جگہ بھی ہمیں یہی سمجھایا کہ جو ان اندھیروں میں مبتلا ہو جائے اللہ کے سوا پھر اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ انسان کے بس کی بات ہی نہیں ہے کیونکہ (۔) یہ لوگ دیکھنے کے باوجود اندھیروں میں مبتلا ہوتے ہیں ان کو کیا دکھاؤ گے اور کیا سمجھاؤ گے۔ ان کی مزید تعریف یہ فرمائی کہ وہ کہتے ہیں کہ یہی دنیا کی زندگی ہے اسی میں ہم نے رہنا ہے' یہیں ہم نے مرنا ہے۔

پس آجکل خصوصیت سے جہاں مادیت کا دور ہے جماعت احمدیہ کو (دعوت الی اللہ) کی راہ میں بھی سب سے بڑی مشکل یہی درپیش ہوتی ہے۔ غریب ملک ہو یا امیر ملک ہو جہاں مادہ پرستی اور سیاسی غلبہ اور زیادہ اموال اور ایک دوسرے پر تفاخر کرنا اور لہو ولعب میں مبتلا ہونا یہ تینوں قسم کے اندھیرے قوم کے افق کو ڈھانپ لیں اور کوئی کسی طرف سے بھی روشنی کی امید دکھائی نہ دے ایسی قوم کو راہ حق کی طرف بلانا سب سے بڑا مشکل کام ہے۔ کیونکہ ان کے دل کی آواز یہ ہوتی ہے کہ یہی تو زندگی ہے جس میں ہم نے رہنا ہے' سب کچھ یہی ہے' یہیں رہنا ہے یہیں مرنا ہے تو ہم کیوں ایک فرضی موت کے بعد کی زندگی کی خاطر اس دنیا کی لذتوں کو چھوڑیں۔ ایک فرضی موت کے بعد کی دنیا کے تصور میں اپنا یہاں محاسبہ شروع کریں اور بدیوں سے احتراز اور نیکیوں کی طرف رغبت کریں جو قربانی چاہتی

باقی صفحہ 7 پر

سب سے اول اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کریں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم صوفی علی محمد صاحب (صوفی ہومیوپیتھک ربوہ) سابق معلم وقف جدید، عمر 71 سال مورخہ 15 جون 1996ء بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔ موصوف موصی تھے۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب سے موصوف کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

کامیابی

مکرم محمد لطیف قیصر صاحب ابن مکرم محمد شفیق قیصر صاحب وفات یافتہ (مربی سلسلہ) آل پاکستان انٹر کالجیئٹ سوئمنگ کے مقابلہ جات میں 100 میٹر بٹر فلائی میں دوسری پوزیشن حاصل کر کے پنجاب یونیورسٹی کی سوئمنگ ٹیم میں سلیکٹ ہوئے ہیں۔

جون 1996ء میں آل پاکستان انٹر یونیورسٹی مقابلہ جات میں انہوں نے پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے کھیلتے ہوئے 100 میٹر بٹر فلائی میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

احباب سے ان کی مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

گمشدگی رسید بک

○ ایک عدد رسید بک نمبر A 7911 جس کی رسیدات 1 تا 69 مستعمل شدہ ہیں جماعت احمدیہ لاہور حلقہ فیصل ٹاؤن سے گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو رسید بک کا علم ہو جائے تو نظارت مال آمد میں اطلاع دیں۔ نیز اس رسید بک پر کسی صاحب کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔

(ایڈیشنل ناظر مال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت 2 روپے 50 پیسے

19- احسان 1375 ھش 19 - جون 1996ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

○ "انسان پر جس قدر مصائب مالی یا جانی وارد ہوتے ہیں وہ سب خدا تعالیٰ کی نارضامندی کے سبب سے ہوتے ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ اپنی حالت میں تبدیلی کرے اور خدا تعالیٰ کو راضی کرے۔ تب تمام تکالیف دور ہو جاتے ہیں۔ دنیا کی تمام اشیاء اور تمام دل انسانوں کے 'خدا تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ دیکھو جب تم کسی کے گھر میں جاؤ اور گھر والا تم پر راضی ہو تو اس کے تمام نوکر تمہاری خاطر کریں گے۔ اور تمہارے ساتھ ادب سے پیش آئیں گے۔ لیکن اگر تم آقا کو ناراض کر دو تو کوئی نوکر تمہاری پرواہ نہ کرے گا۔ بلکہ سب بے عزتی کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے"۔

○ "اصول دعا میں سے یہ بات ہے کہ جب تک انسان کو کسی کے حالات کے ساتھ پورا تعلق نہ ہو تب تک وہ رقت اور درد اور توجہ نہیں ہو سکتی جو دعا کے واسطے ضروری ہے اور اس قسم کے حضور اور توجہ کا پیدا کرنا دراصل اختیاری امر نہیں ہے۔ دعا میں کوشش ہر دو طرف سے ہونی ضروری ہے۔ دعا کرنے والا خدا تعالیٰ کے حضور میں توجہ کرنے میں کوشش کرے اور دعا کرانے والا اس کو توجہ دلانے میں مشغول رہے۔ بار بار یاد دلائے۔ خاص تعلق پیدا کرے۔ صبر اور استقامت کے ساتھ اپنا حال زار پیش کرتا رہے۔ تو خواہ مخواہ کسی نہ کسی وقت اس کے لئے درد پیدا ہو جائے گا۔ دعا بڑی شئے ہے جبکہ انسان ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو آخری حیلہ دعا ہے۔ جس سے تمام مشکلات حل ہو جاتے ہیں۔ مگر ایسی توجہ کی دعا ضرور ایک وقت چاہتی ہے۔ اور یہ بات انسان کے اختیار میں نہیں۔ کہ کسی کے واسطے دل میں درد پیدا کر لے"۔

○ "میرے ساتھ عادت اللہ یہ ہے کہ جب میں کسی امر کے واسطے توجہ کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں تو اگر وہ توجہ اپنے کمال کو پہنچ جائے اور دعا اپنے انتہائی نقطہ کو حاصل کرلے۔ تب ضرور اس کے متعلق کچھ اطلاع دی جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ جب انسان خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو اکثر خدا تعالیٰ اپنے بندہ کی دعا قبول کرتا ہے لیکن بعض دفعہ خدا تعالیٰ اپنی بات منواتا ہے۔ دو دوستوں کی آپس میں دوستی کے قائم رہنے کی یہی نشانی ہوتی ہے کہ کبھی اس نے اس کی بات مان لی اور کبھی اس نے اس کی بات مان لی۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہمیشہ ایک ہی دوسرے کی بات مانتا رہے اور وہ اپنی بات کبھی نہ منوائے۔ جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ ہمیشہ اس کی دعا قبول ہوتی رہے اور اس کی خواہش پوری ہوتی رہے وہ بڑی غلطی کرتا ہے"۔

○ "طبیب کے واسطے بھی مناسب ہے کہ اپنے بیمار کے واسطے دعا کیا کرے۔ کیونکہ سب ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس کو حرام نہیں کیا کہ تم حیلہ کرو۔ اس واسطے علاج کرنا اور اپنے ضروری کاموں میں تدابیر کرنا ضروری امر ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ موثر حقیقی خدا تعالیٰ ہی ہے۔ اسی کے فضل سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ بیماری کے وقت چاہئے کہ انسان دوا بھی کرے اور دعا بھی کرے۔ بعض وقت اللہ تعالیٰ مناسب حال دوائی بھی بذریعہ خواب بتلا دیتا ہے اور اس طرح دعا کرنے والا طبیب علم طب پر ایک بڑا احسان کرتا ہے۔ کئی دفعہ اللہ تعالیٰ ہم کو بعض بیماریوں کے متعلق بذریعہ (-) جو علاج بتا دیتا ہے وہ اس کا فضل ہے"۔

○ "بیمار کو چاہئے کہ توبہ استغفار میں مصروف ہو۔ انسان صحت کی حالت میں کئی قسم کی غلطیاں کرتا ہے۔ کچھ گناہ حقوق اللہ کے متعلق ہوتے ہیں اور کچھ حقوق العباد کے متعلق ہوتے ہیں۔ ہر دو قسم کی غلطیوں کی معافی مانگنی چاہئے۔ اور دنیا میں جس شخص کو نقصان بے جا پہنچایا ہو اس کو راضی کرنا چاہئے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور میں سچی توبہ کرنی چاہئے۔ توبہ سے یہ مطلب نہیں کہ انسان جنتر منتر کی طرح کچھ الفاظ منہ سے بولتا رہے بلکہ سچے دل سے اقرار کرنا چاہئے کہ میں آئندہ یہ گناہ نہ کروں گا۔ اور اس پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ وہ خدا تعالیٰ الغفور الرحیم ہے وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ ستار ہے بندوں کے گناہوں پر پردہ ڈالتا ہے۔ تمہیں ضرورت نہیں کہ مخلوق کے سامنے اپنے گناہوں کا اظہار کرو۔ ہاں خدا تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے"۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے ان جملہ ارشادات پر غور کرنے اور تہہ دل سے ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تھوڑے بہت تو بچوں کے نخرے اٹھائیے
لاڈ اور پیار سے انہیں محروم کیوں کریں
ہاں تربیت کی بات سے صرفِ نظر نہ ہو
اللہ کا یہ حکم ہے اللہ سے ڈریں

ابو الاقبال

اے مرے آشنائے راز خدا
اے مرے دل کے چارہ ساز خدا
اے کہ تجھ پر ہے زندگی کا مدار
روح تیرے کرم سے ہے بیدار
ہے تجلی تری ہر اک شے میں
تیری آواز ہے ہر اک لے میں
کون و صحرا ظہور ہے تیرا
گل و گلشن میں نور ہے تیرا
رنگ شام و سحر ہے تیرا رنگ
فلسفی جس کو دیکھ کر ہے دنگ
مہر و مہ سے ہے تیرا حسن عیاں
تیری آئینہ دار کہکشاں
دل کی آنکھوں میں ہے. ضیاء تیری
عشرت روح ہے رضا تیری
تو جو خوش ہے تو خوش ہیں کون و مکاں
ناخوشی تیری' موت کا ساماں
سننے والے میری دعا سن لے
مختصر سی اک التجا سن لے
تجھ پہ ظاہر ہے میری ہر اک بات
تیرے آگے ہیں میرے دن اور رات
ہے مری جلوتوں کی تجھ کو خبر
ہے مری خلوتوں پہ تیری نظر
تجھ سے میں کچھ چھپا نہیں سکتا
آنکھ تجھ سے بچا نہیں سکتا
کیا کہوں میں کہ تجھ کو ہے معلوم
نیکیوں سے ہے میرا دل محروم
ہیں نگاہیں مری گناہ نواز
مری ہر سانس معصیت کا ساز
جس طرف بھی اٹھاؤں اپنی نظر
دیکھتا ہوں گناہ کو جلوہ گر
ہے کچھ ایسی ہی کیفیت طاری
میری ہر بات ہے. گنہگاری
اے مری زندگی کے راہنما
اے مرے رحم کرنے والے خدا
قلب کو میرے باصفا کر دے
ہر گنہ سے مجھے رہا کر دے

الفضل یکم فروری 1951ء نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر شاہ نواز خان

الفضل 13- مئی 1924ء

پیشہ طبابت کے متعلق حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی ہدایات

ذیل میں وہ ہدایات اور نصائح درج کی جاتی ہیں جو حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے اس عاجز کو پلیگ ڈیوٹی پر جانے سے پہلے اپنی ایک پرائیویٹ ملاقات میں طبی عملی زندگی کے متعلق فرمائیں خاکسار نے مناسب سمجھا۔ کہ انہیں اپنے ہم پیشہ احباب و دیگر احباب کے فائدہ کے لئے اخبار الفضل میں شائع کرا دوں۔ حضرت صاحب تقریر کی طرز پر ایک گھنٹہ سے زیادہ نصائح فرماتے رہے۔ اور عاجز کو مختصر نوٹ لینے کا حکم دیا۔ تاہم میں ان کو ذرا تفصیل کے ساتھ درج کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے ہم پیشہ احباب کو ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

پہلی نصیحت فرمایا:۔ شفاء اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ اصل سبب وہی ہے اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت شافی ہے جو علاج میں کام آتی ہے۔ ڈاکٹر اور طبیب اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے مظہر ہوتے ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ علاج کرتے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف پوری توجہ ہو۔ اور اس سے دعا کرو۔ کہ علاج میں تمہاری مدد کرے۔ پھر سب مریضوں کے لئے دعا کرو۔ اور بعض مریضوں کا نام لے کر بھی دعا کرو۔ مثلاً جن کو زیادہ تکلیف ہو۔ علاج میں تمہارا منشاء شہرت حاصل کرنا نہ ہو۔ بلکہ اس نیت سے علاج کرو کہ خدا کے بندوں کی تکلیف دور ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی تکلیف کو دیکھ نہیں سکتا۔ اس لئے تمہاری نیت بھی علاج کرتے وقت یہی ہو کہ مریضوں کی تکلیف دور ہو۔ نہ یہ کہ لوگ کہیں۔ بہت لائق ڈاکٹر ہے۔

دوسری نصیحت دوسرے اپنی لیاقت کا گھمنڈ نہیں کرنا چاہئے۔ اگر کسی مریض کو شفا ہو گئی۔ تو یہ کوئی تمہاری محنت اور عقل کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ یہ قانون قدرت کے ماتحت ہے۔ یہ تمہاری بہادری نہیں۔ تم نے اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ قوانین پر عمل کیا۔ اور نتیجہ نیک پیدا ہوا۔ پس تمہارا کام یہ ہے۔ کہ ان قوانین پر عمل کرو۔ اور نتیجہ کو خدا کی طرف منسوب کرو۔ دیکھو اگر ایک آدمی منی آرڈر کے فارم پر نام اور پتہ لکھ کر ڈاکخانہ میں روپے دینے جائے۔ اور پوسٹ ماسٹر اس سے روپے لے لے۔ لیکن ایک دوسرا شخص یونہی ایک ردی کاغذ پر پتہ لکھ کر لے جائے اور اس کا کاغذ پوسٹ ماسٹر رد کر دے۔ تو پہلا آدمی اس بات پر فخر نہیں کر سکتا۔ کہ اس نے اپنی عقل اور فراست سے ایسا قانون نکالا کہ اس کے روپے لئے گئے۔ کیونکہ اس نے تو پوسٹ آفس کے مقررہ کردہ قوانین پر عمل کیا ہے۔ اس لئے اس کے روپے لئے گئے ہیں۔ تو مقررہ قواعد پر عمل کرنا انسان کا کام ہوتا ہے۔ آگے جو نتیجہ نکلتا ہے۔ وہ ان قواعد کے ماتحت نکلتا ہے۔ اور قواعد بنانے والے کی طرف منسوب کیا جا سکتا ہے۔ یہی حال ڈاکٹر کا ہے۔

تیسری نصیحت کوئی پیشہ دین کے رستہ میں روک نہ ہو۔ کیونکہ یہ کوئی علیحدہ چیز نہیں۔ بلکہ یہ سب دین کے ماتحت ہی آجاتے ہیں۔ ہر علم اور پیشہ والے کا فرض ہے کہ اپنے علم سے دین کی خدمت بھی کرے۔ اور دین کے احکام کی حکمت اور مصلحت معلوم کرے۔ ڈاکٹروں اور طبیبوں کو چاہئے کہ جو اعتراض دین حق پر پڑتے ہوں۔ ان کا طب کی رو سے جواب دیں۔ اپنے پیشہ کو دین کا ممد بنائیں۔ سائنس دانوں کی کتابیں غیر متعصب ہو کر پڑھیں۔ اور اگر کوئی اعتراض دین حق پر پڑتا ہو۔ تو اس پر غور کریں۔ اور اس کا جواب سوچیں۔

میں جب کسی کتاب کا مطالعہ کرتا ہوں۔ تو اس بات کو مد نظر رکھتا ہوں۔ کہ اس سے دین حق پر کیا اعتراض پڑتا ہے۔ اور پھر اس کا جواب سوچتا ہوں۔

چوتھی نصیحت مریض کا دل نرم ہوتا ہے۔ اس لئے چاہئے۔ کہ اس کو دعوت الی اللہ کی جائے۔ اس حالت میں انسان حق کی طرف جلدی رجوع کرتا ہے مریض کو تین باتوں کا فکر ہوتا ہے۔ اول اپنی زندگی کا۔ دوم اپنے رشتہ داروں کی حالت کا۔ اور تیسرے اپنی عاقبت کا۔ ان سب کو مد نظر رکھ کر اس کو دعوت الی اللہ کرو۔ اور بتاؤ۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی پکار کو سنتا ہے۔ اور وہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں شفا ہے۔ پہلے اخلاق کو لو۔ اور اس کے بعد مذہبی مسائل کا ذکر کرو۔ پہلے ہی اس سے وفات مسیح کا ذکر نہ شروع کر دو۔

پانچویں نصیحت اپنی زندگی کو اپنے پیشہ کے لئے وقف سمجھو۔ اور اپنے ذاتی آرام کو اس پر ترجیح نہ دو۔ مثلاً آدھی رات کے وقت کوئی بلانے آئے۔ تو اس وقت نیند اور آرام کا خیال نہ کرو۔ کوئی شدید مرض ہو یا خطرناک وبائی مرض۔ مثلاً پلیگ یا ہیضہ کا کیس ہو۔ تو ان کو دیکھنے سے انکار نہ کرو۔ وہاں جو ضروری احتیاط ہے۔ وہ کر لو۔

خاکسار نے عرض کی۔ کہ ہمارے ایک پروفیسر کہا کرتے ہیں۔ کہ نمونیائی پلیگ کے مریض کو کبھی دیکھنے نہ جاؤ۔ کیونکہ اس نے خود تو بچنا نہیں۔ اور تم بھی ساتھ ہلاک ہو جاؤ گے۔

فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ ہونے اور اپنی کم علمی کا نتیجہ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ یہ غلط بات ہے کہ فلاں مریض ضرور مر جائے گا۔ ہو سکتا ہے کہ تمہارے نسخہ سے وہ مریض بچ جائے۔ پس یہ مت کہو کہ فلاں مرض لاعلاج ہے۔ بلکہ یہ کہو کہ ہم کو ابھی تک اس کا علاج معلوم نہیں۔ ناک اور منہ پر پٹی باندھ کر بے شک مریض کو دیکھو۔ اور علاج کرو۔ کیونکہ جس دن سے تم نے امتحان پاس کیا ہے۔ یہ تمہارا فرض ہو گیا ہے۔ کہ مریضوں کو آرام پہنچاؤ۔

چھٹی نصیحت علاج کے معاملہ میں امراء اور غرباء سے برابری کا سلوک کرو۔ اور غرباء سے انکساری سے کام لو۔ یہ پیشہ کا وقار ہے۔ امراء کا اس خیال سے علاج نہ کرو۔ کہ ان کا کوئی تم پر رعب ہے یا تم ان سے ڈرتے ہو۔ بلکہ اپنے وقار کو قائم رکھو۔ اور ان کی اس لئے زیادہ پروا نہ کرو کہ وہ دولتمند ہیں۔ ان کا فیس دینا کوئی احسان کرنا نہیں تم کام کرو گے اور پیسے لو گے۔

ساتویں نصیحت مطب یعنی پرائیویٹ پریکٹس میں سب سے ضروری بات مریضوں کی ترتیب ہے۔ جو پہلے آئے۔ اسے پہلے دیکھو جو بعد میں آئے۔ اسے بعد۔ خواہ کوئی معمولی چپڑاسی ہو۔ خواہ شہر کا رئیس۔ خود دیکھ لو۔ کہ کون پہلے آیا ہے۔ حضرت امام جماعت اول اس بات کا بہت خیال رکھا کرتے تھے۔ اس میں کچھ استثنائی صورتیں بھی ہیں جہاں ترتیب کو بدلنا ہو گا۔ مثلاً کوئی مریض بہت نازک حالت میں ہو۔ جیسے پیشاب رک جانے یا فتق وغیرہ میں بعض دفعہ ہو جاتی ہے۔ تو ان کو پہلے دیکھ لو۔ یا اسے جس کا ادب اور احترام ضروری ہو۔ مثلاً مذہبی پیشوا۔ یا سلسلہ کے بزرگ یا والدین اور قریبی رشتہ دار۔ سرکاری افسروں کا بھی لحاظ رکھو۔ اس لئے نہیں کہ وہ امیر ہیں۔ بلکہ قانون کی پابندی اور احترام کے لئے آفیسر خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ امیر ہو یا غریب۔ ان سب کو ترجیح دو۔

آٹھویں نصیحت کسی مریض کے بیان کو حقیر نہ سمجھو۔ یہ نقص بہت سے ڈاکٹروں میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً ہسٹیریا والے مریض کو کہہ دیتے ہیں۔ یہ کوئی مرض نہیں۔ صرف وہم ہے۔ اور علاج کی طرف توجہ کم کرتے ہیں۔ یا اعصابی کمزوری کی وجہ سے ضعف قلب ہو۔ تو ڈاکٹر نبض دیکھ کر کہہ دے گا۔ کچھ نہیں محض تمہارا خیال ہے اس خیال سے علاج سے بے پرواہی نہ کرو۔ آخر وہم بھی تو کسی مرض کا نتیجہ ہے۔ اس کا سبب معلوم کرنے کی کوشش کرو۔ ممکن ہے یہی علامت جس کو تم اب وہم خیال کرتے ہو کسی آئندہ آنے والی مرض کی علامت ہو۔ ڈاکٹر میکنزی نے حال ہی میں تحقیقات کی ہے کہ جن علامات کو ہم وہم اور خیالی سمجھ کر چھوڑ دیا کرتے تھے۔ معلوم ہوا کہ پندرہ یا بیس سال کے بعد کوئی مرض ہو گیا جس کی وہ پہلی علامت تھی۔ اس لئے چاہئے کہ علاج سے بے پرواہی نہ کرو۔ اور اس کا سبب معلوم کرنے کی کوشش کرو ممکن ہے کسی اندرونی غدود کی رطوبت کے کم ہو جانے سے یہ وہم پیدا ہو گیا ہو۔ وہم بذات خود مرض ہے۔ اور تکلیف تو بہر صورت مریض کو ہے۔ اس لئے آپ کو چاہئے کہ اس کی تکلیف کو دور کریں۔

نویں نصیحت اپنے علم اور تجربہ پر بھروسہ نہ کرو۔ اور اندھا دھند دوائی نہ دیتے جاؤ۔ یعنی یہ قاعدہ کلیتاً نہ سمجھ لو۔ کہ فلاں دوائی فلاں مرض میں ہر ایک کے لئے مفید ہے۔ بعض ڈاکٹروں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ ایک ہی دوائی جو انہوں نے 1880ء میں پڑھی تھی دیتے رہتے ہیں جدید علاج معلوم کرتے رہو۔ یہ مت سمجھو کہ تم نے اب سب کچھ سیکھ لیا ہے بلکہ اخیر عمر تک سیکھتے رہو۔ تحقیقات کرنے کی عادت ڈالو۔ عموماً تین قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو نئی تحقیقات کو سنتے ہی نہیں اپنے پرانے نسخے ہی چلاتے جاتے ہیں۔ دوسرے وہ جو نئی تحقیقات سنتے ہیں۔ مگر ہر ایک بات کو رد کر دیتے ہیں۔ اور تیسرے وہ لوگ جو ہر ایک بات کو مان لیتے ہیں۔ یہ تینوں طریق غلط ہیں۔ چاہئے کہ جدید تحقیقاتوں کا مطالعہ کرو۔ اور پھر عقل سے کام لو۔ اگر ان پر علمی جرح مشکل ہے۔ تو عقل سے معلوم کرو کہ فلاں دوائی اچھی ہے یا نہیں۔ اور تجربہ سے معلوم کرو کہ فلاں دوائی اچھی ہے یا نہیں۔ اور تجربہ سے معلوم کرو کہ فلاں دوائی کس حد تک فائدہ کرتی ہے۔ اپنے مریضوں پر ان کو آزماؤ۔ اور پھر نتیجہ نکالو کہ اس علاج کو جاری کرنا چاہئے یا رد کرنا چاہئے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اگر خود تجربہ نہیں کر سکتے۔ تو پھر شہادت مان لو۔ یعنی دوسرے ڈاکٹروں نے جو تجربے اس علاج کے متعلق اپنے ہسپتالوں میں کئے ہوں۔ ان کے نتائج معلوم کرو۔ مگر محقق کی بات کا اعتبار نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اول تو وہ لوگ اپنے تجارب چیدہ چیدہ لوگوں پر کرتے ہیں۔ دوسرے وہ مبالغہ سے کام لیتے ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ جب کوئی نیا علاج نکلے تو اس کو نہ تو فوراً ہی مان لو۔ اور نہ ہی فوراً رد کر دو۔ بلکہ خود عملی طور پر معلوم کرو۔ یا دوسرے ڈاکٹروں کی شہادت پر اعتبار کرو۔ اور اس طرح اس علاج کے متعلق فیصلہ کر لو۔

باقی صفحہ 6 پر

ایک اچھی بات

چاہئے کہ ہم اپنے اعمال کو صاف کریں۔ اور خدا تعالیٰ کا ہمیشہ ذکر کریں۔ اور غفلت نہ کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راشد جاوید شاہد

دستاویزی فلم۔ زندگی کے حقائق کی فلمبندی

بیسویں صدی میں ٹی وی کی ایجاد انسان کے لئے ایک ایسا عطیہ خداوندی تھا جس کی مثبت صلاحیتوں سے استفادہ کرتے ہوئے انسان جہالت کا لبادہ اتار کر اپنے اذہان کو علم کے نور سے منور کرتے ہوئے فاخرانہ انداز سے اکیسویں صدی میں داخل ہو سکتا تھا۔ لیکن ساری دنیا میں بالعموم اور ترقی پذیر ممالک میں بالخصوص ٹی وی کو محض تفریح کا ذریعہ سمجھ لیا گیا اور اس پر ایسے پروگراموں کی کثرت ہے جن میں یا تو رومانس اور گلیمر پر زور ہوتا ہے یا پھر سیاسی مقاصد کے لئے پروپیگنڈہ کے ذریعہ لوگوں کو ہمنوا بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

لیکن ٹی وی پر بعض اوقات ایسے پروگرام بھی پیش کئے جاتے ہیں جو نہ صرف معلومات میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں بلکہ تفریح بھی مہیا کرتے ہیں۔ ان میں سے "ایک دستاویزی فلم" یا ڈاکومنٹری ہے۔ یہ لفظ فرانسیسی زبان کے لفظ "Documenterire" سے لیا گیا ہے جو فرانسیسی اپنی ٹریول فلموں کے لئے استعمال کرتے تھے۔

دستاویزی فلموں کا آغاز

فلم کے مختلف ادوار کا جائزہ لیں تو ابتداء میں فلم انوکھی چیز کے طور پر سامنے آئی 1889ء میں جب متحرک تصاویر کا آغاز ہوا تو لوگ حیرت و استعجاب میں ڈوب گئے لیکن فلم کا ارتقاء تفریح کے ذریعہ کے طور پر ہوا اس کے بعد اس طرف توجہ ہوئی کہ فلم کو تعلیم کے فروغ اور معلومات میں اضافہ کے لئے بھی بنایا جائے چنانچہ حقائق پر مبنی فلمیں منظر عام پر آنا شروع ہو گئیں یہی وہ دور ہے جب دستاویزی فلموں کا آغاز ہوا۔ 1920ء کے لگ بھگ باقاعدہ دستاویزی فلمیں بننا شروع ہو گئیں تھیں۔ سب سے پہلی دستاویزی فلم "Nanook of the North" تھی جو اسکیمو خاندان کے بارے میں تھی جس میں اس کی خوراک کے حصول کے لئے جدوجہد کو بھی فلمایا گیا تھا۔ لیکن ایسی فلموں کے لئے "ڈاکومنٹری" لفظ کا استعمال سب سے پہلے "جان گویژن" نے 1928ء میں کیا۔

ڈاکومنٹری یا دستاویزی فلم سے کیا مراد ہے

یہ دنیا عجائبات کا مجموعہ ہے اس میں قدرت کی صناعی کے جابجا رنگ بکھرے نظر آتے ہیں۔ یہاں مختلف رنگ اور نسل کے انسان آباد ہیں جانوروں کی الگ دنیا ہے فضاؤں میں چہچہاتے پرندے، سرسبز و شاداب وادیاں ان میں شور مچاتی آبشاریں، دریاؤں کی روانی، جھرنوں کا ترنم، سمندر میں بسنے والی رنگ برنگی مخلوق دوسری طرف آسمان کی وسعتوں میں پھیلی جابجا کہکشائیں ان سب میں انسان کی دلچسپی کا سامان موجود ہے۔ لیکن ان تک ہر کسی کی رسائی ممکن نہیں مگر اب ایسے کیمرے ایجاد ہو چکے ہیں جن کی بدولت کائنات کے یہ حقائق فلمبند کر کے لوگوں کو دکھائے جاسکتے ہیں۔ ایسی فلمیں جن میں کائنات کے حقائق اور زندگی کی سچائیوں کو فلمبند کیا جائے انہیں دستاویزی فلمیں یا ڈاکومنٹری کہا جاتا ہے۔ دستاویزی فلم میں چونکہ حقائق کو ہی بیان کیا جاتا ہے اس لئے اسے Real Television یا Factual Film بھی کہا جاتا ہے Collins Dictionary میں ڈاکومنٹری کی تعریف یوں بیان کی گئی ہے

Film which does not tell a story but illustrate some aspects of real life.

پاکستان میں ڈاکومنٹری بنانے کے ماہر مشتاق گزدر کے مطابق "دستاویزی فلم میں حقائق کو مکمل گہرائی سے بیان کیا جاتا ہے۔ فیچر فلم کی طرح دستاویزی فلم میں حقائق کو توڑ مروڑ کر بیان نہیں کرسکتے۔ دستاویزی فلم میں زندگی کا کوئی تلخ پہلو بھی ہو تو میں اسے بھی بیان کروں گا۔"

How to make Documentries کے مصنف Mike Wolverton کے نزدیک "ڈاکومنٹری کا بنیادی مقصد حقیقت کی ایسی تصویر کشی ہے جو معاشرے کے افراد کو ایسے مثبت خیالات کی ترویج کا موقع دے جس سے معاشرتی زندگی زیادہ تسلی بخش طریق سے جاری رہ سکے۔"

غرض مختلف تعریفوں کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ڈاکومنٹری کے لفظ میں پایا جانے والا مفہوم بنیادی طور پر حقائق اور زندگی کی سچائیوں کے گرد ہی گھومتا ہے۔ پس دستاویزی فلم نام ہے حقائق کو خوبصورت انداز میں پیش کرنے کا، سچائی کے بے ساختہ اظہار کا، چلتی پھرتی، بولتی چالتی، رنگ برنگی، مسکراتی اور ساتھ ہی ساتھ آنسوؤں آہوں اور تلخیوں میں ڈوبی ہوئی حقیقی زندگی اور کائنات کی سچائیوں کی فنکارانہ فلمبندی اور پُر ذہانت ترتیب و تدوین کا۔

دستاویزی پروگراموں کی مختلف اقسام

ٹی وی کی اصطلاح میں دستاویزی پروگرام، پروگراموں کے ایسے Format کو کہتے ہیں جس میں کسی موضوع کو تحقیقی انداز میں حقیقی واقعات، افراد، ماحول اور مقامات کے ساتھ پیش کیا جائے۔ ابتداء میں دستاویزی پروگرام کے محدود موضوعات ہوتے تھے لیکن اب دستاویزی پروگراموں کا کینوس بہت وسیع ہو چکا ہے ایک چاک کے ٹکڑے سے لے کر بڑی بڑی چیز پر دستاویزی پروگرام بنایا جاسکتا ہے۔ دستاویزی پروگراموں کی بہت سی اقسام ہیں یہاں ہم چند ایک ذکر کرتے ہیں۔

1۔ خبروں اور حالات حاضرہ سے متعلق دستاویزی پروگرام

خبروں اور حالات حاضرہ کے متعلق کسی اہم واقعہ کے بارے میں گہرائی میں جاکر معلومات فلم کے ذریعہ پیش کرنا نیوز ڈاکومنٹری کہلاتی ہے۔ اس میں کسی تازہ واقعہ کے بارے میں حقائق کا بے لاگ بیان ہوتا ہے۔ مثلاً کسی آفت زدہ علاقے کے بارے میں بنائی جانے والی دستاویزی فلم اسے جرنلسٹک ڈاکومنٹری بھی کہا جاتا ہے۔

2۔ تاریخی واقعات اور تاریخی مقامات سے متعلق جو دستاویزی پروگرام پیش کیا جائے اسے Historical Documentary بھی کہا جاتا ہے۔ مثلاً 6۔ ستمبر، جلسہ مذاہب عالم، بھیرہ، موہنجو داڑو وغیرہ پر بنائی جانے والی دستاویزی فلمیں وغیرہ۔

3۔ مختلف معاشی اور معاشرتی مسائل پر جو دستاویزی پروگرام پیش کیے جاتے ہیں انہیں Sociological Documentries کہا جاتا ہے۔ ان میں مختلف سماجی مسائل انکا پس منظر، اثرات اور ممکنہ حل کے بارے میں روشنی ڈالی جاتی ہے۔ مثلاً بچوں کی مزدوری یا ماحولیاتی آلودگی کے بارے میں دستاویزی فلمیں وغیرہ۔

4۔ مشہور شخصیات کے بارے میں بھی دستاویزی فلم تیار کی جاسکتی ہیں۔ جن میں ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

5۔ معاشرہ میں بہت سی ایسی باتیں بھی ہوتی ہیں جنہیں تحقیقاتی دستاویزی فلم کے ذریعہ منظر عام پر لایا جاسکتا ہے۔

6۔ دستاویزی پروگراموں کی ایک قسم ڈاکو ڈرامہ Docudrama بھی ہے۔ ڈاکو ڈرامہ دستاویزی فلم اور ڈرامہ کے امتزاج کو کہتے ہیں۔ اس میں ڈرامہ کی پروڈکشن کا انداز دستاویزی پروگرام کی طرز پر ہوتا ہے۔ امریکہ میں "بند دروازوں کے پیچھے" کے موضوع سے واٹر گیٹ سیکنڈل پر مبنی ایسا ہی ایک پروگرام پیش کیا گیا جو ناظرین میں بہت مقبول ہوا۔ پی ٹی وی پر بھی کچھ عرصہ قبل غازی شہید کے نام سے ڈاکو ڈرامہ پیش کیا گیا۔

دستاویزی فلم کی تیاری کے مراحل

دستاویزی فلم کی تیاری کے مختلف مراحل ہیں۔ ان میں سے سب سے پہلا تخیل سازی (Ideation) ہے۔ دستاویزی فلم بنانے کے لئے آئیڈیا بنیادی اہمت کا حامل ہے۔ اس سے ہی دستاویزی فلم کا آغاز ہوتا ہے۔ جب کسی کے ذہن میں کوئی تصور ابھرتا ہے کہ اس موضوع پر دستاویزی فلم بنائی جائے یہی دستاویزی فلم کا نقطہ آغاز ہے۔

The Film Treatment -2

جب کسی موضوع پر دستاویزی فلم بنانے کا خیال کسی کے ذہن میں پیدا ہوتا ہے تو اس کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ان اقدامات کا آغاز کیا جاتا ہے جو اس فلم کی تیاری میں اہم ہوتے ہیں۔ ان میں سب سے ضروری چیز فلم ٹریٹ منٹ ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل باتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

الف۔ سب سے پہلے اس امر کا جائزہ لیا جاتا ہے کہ فلم کے مقاصد کیا ہیں۔ آیا تعلیمی مقاصد ہیں۔ تاریخی واقعہ کا بیان ہے یا کسی جگہ کا تعارف کروانا مقصود ہے یا پھر کس نظریہ کا فروغ ہے۔ آئیڈیا کے بعد سب سے اہم چیز مقاصد کا تعین ہے۔

ب۔ مقاصد کے بعد یہ دیکھا جاتا ہے اس فلم کی Public Target کون سی ہے۔ آیا بچوں کے لئے بنائی جارہی ہے۔ یا کسی خاص طبقہ فکر کے لئے یا پھر اس کے مخاطب سب لوگ ہیں اور اسے Mass Media پر پیش کرنا مقصود ہے۔ کیونکہ جن کے لئے بنائی جائے ان کی دلچسپی کو خصوصی طور پر مدنظر رکھا جانا ضروری ہے۔

ج۔ فلم ٹریٹمنٹ میں اس امر کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے کہ فلم کا سٹائل کیا ہو گا آیا پس پردہ کمنٹری ہو گی یا مکالمہ ہو گا یا پھر دونوں طرز کا اسلوب استعمال کیا جائے گا۔

د۔ ٹریٹمنٹ میں اس بات کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے کہ فلم کا موڈ کیا ہو گا مثلاً اگر غمگین موضوع ہے جیسے بوسنیا یا کشمیر تو فلم کا موڈ بھی غمگین ہو گا۔ اگر عمومی موضوع پر فلم بنانی ہے تو ہلکے پھلکے انداز میں بات کی جائے گی۔ اگر خوشی کی تقریب ہے تو موڈ بالکل اور ہو گا۔ نیز یہ بھی مدنظر رکھا جاتا ہے کہ موضوع کے کس پہلو کو نمایاں کرنا ہے۔ اور زور کس پر دینا ہے۔ کیونکہ ہر موضوع کے مختلف پہلو ہیں۔ مثلاً کشمیر کے بارے میں انسانی حقوق کے حوالہ سے بھی دستاویزی فلم تیاری کی جاسکتی ہے اور کشمیر کے خوب صورت مناظر کے لحاظ سے بھی۔

3۔ تحقیق:۔ فلم ٹریٹمنٹ کے بعد موضوع پر تحقیق کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اس میں ان سچائیوں اور حقیقتوں کو منظر عام پر لایا جاتا ہے جو عام لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اور موضوع کے بارے میں ہر جہت سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید عرفان احمد۔ شیخوپورہ

مستقبل میں توانائی کا ذریعہ

سائنس دانوں کی ایک ٹیم نے جو Cern یعنی یورپین لیبارٹری برائے پارٹیکل فزکس میں کام کر رہی ہے' حال ہی میں اینٹی میٹر (A.M) پیدا کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ AM ایک افسانوی توانائی ہے جس سے ٹیلی ویژن کی مشہور سیریز سٹار ٹریک کا خلائی جہاز چلایا جاتا ہے۔ یوں سائنس دان ایک خواب کو حقیقت کا رنگ دینے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

یہ ریسرچ دنیا کے چوٹی کے سائنس دانوں کے زیر نگرانی ہو رہی ہے ان میں چند نوبل انعام یافتہ سائنس دان بھی شامل ہیں اس ریسرچ کا مقصد مختلف جگہوں میں استعمال کے لئے AM کو بنانا اور محفوظ کرنا ہے۔ اگر سائنس دان اپنی اس کوشش میں کامیاب ہو جاتے ہیں' تو مستقبل میں ایک ایسی ٹیکنالوجی بنانے میں مدد ملے گی جس سے ایک غیر معمولی ایندھن تیار کیا جا سکے۔ یہ ایندھن بڑے بڑے بحری جہازوں' ایٹمی پلانٹ اور خلائی جہازوں میں استعمال ہو گا۔ یہ نیا ایندھن نہ صرف مستقبل میں توانائی کی ضروریات کو پورا کرے گا بلکہ ایک ایسا طریقہ کار مہیا کرے گا جس سے ہم اپنے سولر سسٹم اور دور دراز کہکشاؤں میں آبادکاری کر سکیں۔

ایٹم کے تین بنیادی ذرات ہوتے ہیں۔ الیکٹران' پروٹان اور نیوٹران' الیکٹران پر منفی چارج ہوتا ہے اور پروٹان پر مثبت' جبکہ نیوٹران پر کوئی چارج نہیں ہوتا۔ ایٹم کے مرکزی حصہ (نیوکلیئس) میں پروٹان اور نیوٹران موجود ہوتے ہیں اور الیکٹران اس نیوکلیئس کے گرد مداروں میں گھومتے ہیں۔

Am بالکل عام مادے (Matter) کی طرح ہے۔ اس کی خصوصیات بھی عام پائے جانے والے مادے کی طرح ہیں۔ لیکن اس کے بنیادی ذرات پر جو چارج ہوتا ہے وہ ایٹم (مادے کی سب سے چھوٹی اکائی) کے ذرات کے چارج سے مختلف ہوتا ہے AM میں الیکٹران مثبت چارج کے حامل ہوتے ہیں اور پروٹان پر منفی چارج ہوتا ہے۔ عام مادے کا ایٹم کی طرح Am کے ایٹم کے نیوٹران پر بھی کوئی چارج نہیں ہوتا۔ Am کے ایٹم میں موجود نیوکلیئس کے ذرات کو اینٹی پروٹان اور اینٹی نیوٹران کہتے ہیں۔ جب Matter اور AM کو ملایا جاتا ہے تو بہت شدید عمل ہوتا ہے اور نتیجتاً بہت زیادہ توانائی پیدا کرتے ہوئے یہ دونوں ختم ہو جاتے ہیں۔

یہ طے کیا جا چکا ہے کہ جو توانائی ایک کلوگرام یورینیم سے کسی ایٹمی ریکٹر میں پیدا کی جاتی ہے' AM سے یہ توانائی ہزار گنا زیادہ پیدا کی جا سکتی ہے اور عام ایندھن کے مقابلے میں دس لاکھ گنا زیادہ۔ یہی وجہ ہے کہ سائنس دان AM سے توانائی حاصل کرنے میں کوشاں ہیں۔

خلاء کی گہرائیوں میں جانے کے لئے AM سے پیدا کی گئی توانائی کو موزوں ترین تصور کیا جا رہا ہے۔ اسی کی وجہ سے ہم اپنے نزدیکی ستاروں اور کہکشاؤں تک پہنچنے کا خواب پورا کر سکتے ہیں۔ علم فلکیات کی اصطلاح میں Alpha Centauri ان ستاروں کو کہا جاتا ہے جہاں زندگی کے کچھ آثار ممکن ہو سکتے ہیں۔ قریب ترین Alpha Centauri پر پہنچنا (جو 4.3 نوری سال یا 250 کھرب میل کے فاصلے پر ہے) ہمیشہ سے سائنس دانوں اور انجینئرز کا خواب رہا ہے۔ یہ سفر اس وجہ سے ناممکن ہے کہ تاحال ہمارے پاس کوئی ایسا خلائی جہاز موجود نہیں جو اتنا لمبا سفر کر سکے۔ اگر ہم آج کی تیز ترین شٹل بھی استعمال کریں تو اس شٹل کو دو ماہ تک اپنی وہی رفتار برقرار رکھنی ہو گی جس رفتار سے اس کو خلاء میں چھوڑا جائے گا' لیکن یہ بات کہ اسے وہ رفتار دی جا سکے جو اس کو Alpha Centauri تک لے جا سکے' فی الحال یہ ناممکنات میں سے ہے۔ بفرض محال اگر یہ ممکن بھی ہو جائے تو شٹل کو Alpha Centauri تک پہنچنے میں دس سال کا عرصہ لگے گا۔ اتنے لمبے سفر کے لئے جو ایندھن چاہئے اس کا وزن اس قدر زیادہ ہو گا کہ شائد ہی شٹل ہل سکے۔

AM کی یہ اہلیت کہ کم سے کم مادہ استعمال کر کے' زیادہ سپیڈ سے بہت زیادہ توانائی پیدا کرتا ہے' آج کے عہد میں ایک معقول متبادل تصور کی جاتی ہے صرف 10 ملی گرام AM سے اتنی ہی توانائی پیدا کی جا سکتی ہے جو آج 120 ٹن کیمیائی ایندھن سے پیدا کی جا رہی ہے۔ AM کو بطور ایندھن استعمال کر کے ہم خلائی جہازوں پر سے بہت سا وزن کم کر سکتے ہیں اور اسی کی وجہ سے ہم ستاروں کے درمیان سفر کو بھی ممکن بنا سکتے ہیں۔

AM جو ابھی صرف تصوراتی جہازوں میں ایندھن کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ حقیقتاً بھی وجود رکھتا ہے۔ اس کے ذرات ایک خاص آلے میں زیادہ توانائی والے ذرات سے ٹکراؤ کے نتیجے میں پیدا کئے جاتے ہیں۔ ان کو پارٹیکل ایکسیلریٹر کہا جاتا ہے۔ ایک چھوٹا سا ذرہ پیدا کرنے کے لئے ان ایکسیلریٹر کو بہت زیادہ توانائی اور وقت درکار ہوتا ہے۔

سائنس دان وہ طریقے معلوم کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں جن سے AM کی ایک ٹھوس مقدار عملی کاموں میں استعمال کے لئے بنائی جا سکے۔ مستقبل میں AM کی ضروریات کے پیش نظر کیلیفورنیا میں

Stanford Liner Accelerator Centre

177 ملین امریکی ڈالر کی مدد سے ایک فیکٹری قائم کی گئی ہے جسے بی فیکٹری کہتے ہیں۔ یہ فیکٹری عملی طور پر AM بنانے میں مدد دے گی۔ ڈاکٹر جو ناتھن ڈورفن کہتے ہیں کہ میں اس فیکٹری کے نتیجے سے بہت پر امید ہوں یہ فیکٹری 1999ء میں کام شروع کرے گی۔

دوسری طرف کئی سائنس دان اس خیال کا اظہار کر رہے ہیں کہ AM کو مناسب مقدار میں پیدا کرنا ابھی صرف ایک خواب ہے۔ آج کی ریسرچ کی رفتار کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ایک کلوگرام AM بنانے میں لاکھوں سال لگ سکتے ہیں۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اگر ایک خلائی جہاز کو AM کی توانائی سے چلایا جائے تو یہ جہاز ایک کلوگرام AM استعمال کر کے ایک دن میں چاند پر جا کر واپس آ سکتا ہے۔

ایک امریکی سائنس دان' جیرالڈ سمتھ ان مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں جو AM پیدا کرنے کی راہ میں حائل ہیں۔ انہوں نے ایک متبادل تصور بھی پیش کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بجائے اس کے کہ خالص AM استعمال کیا جائے۔ ہم بہت کم AM ایک Catalyst کے طور پر استعمال کر کے ایسا نیوکلیائی عمل جاری کر سکتے ہیں جو اتنی توانائی پیدا کرے گا کہ ایک خلائی جہاز کو بہت زیادہ رفتار سے خلاء میں چھوڑا جا سکے۔

سائنس دانوں نے AM بنانے کا ایک قدرتی ذریعہ بھی دریافت کیا ہے۔ یہ کاسمک شعاعیں ہیں۔ کاسمک شعاعیں سورج کی شعاعوں سے مشابہت رکھتی ہیں جو خلاء سے زمین پر پہنچتی ہیں۔ جاپانی سائنس دانوں کی ایک ٹیم نے کاسمک شعاعوں کے مطالعے کے دوران پتہ لگایا ہے کہ AM کے ذرات ہمارے ماحول میں موجود ہیں۔ اسی دریافت پر مزید تحقیق کرتے ہوئے Arizonawhipple Observatory کے خلاء نوردوں نے یہ دیکھا کہ کاسمک شعاعوں میں 30 فی صد تک AM کے ذرات پائے جا سکتے ہیں۔ لیکن جب کاسمک شعاعیں زمین کے اردگرد شعاعوں سے ٹکراتی ہیں تو ان میں موجود AM کے بہت سے ذرات ضائع ہو جاتے ہیں۔

امریکی خلائی ایجنسی NASA نے اپریل 98ء میں ایک خلائی دورہ ترتیب دیا ہے جس میں سائنس دان سولر سسٹم میں موجود خالص کاسمک شعاعوں میں AM کے ذرات کی جانچ پڑتال کریں گے۔ اس ٹیم میں 37 یونیورسٹیوں اور ریسرچ سنٹرز سے سائنس دان منتخب کئے گئے ہیں۔ پروفیسر سیموئل ٹنگ (جو 1967ء میں نوبل انعام بھی حاصل کر چکے ہیں) کی قیادت میں یہ ٹیم خلاء میں تجربات کرے گی۔ یہ تجربات زمین سے 300 کلومیٹر اوپر چینی ساخت کے ایک پیچیدہ آلے کی مدد سے کئے جائیں گے جس کو

(Alpha Magnetic Spectrometer) AMS

کہا جاتا ہے۔

سائنس دانوں کو یقین ہے کہ زمین کے مقابلے میں خلاء سے AM اکٹھا کرنے کے زیادہ مواقع ملیں گے۔ اگر ان تجربات سے امید افزاء نتائج سامنے آئے تو 2001ء میں خلاء میں مستقل طور پر ایسے آلات نصب کر دیئے جائیں گے جو کاسمک شعاعوں کی جانچ پڑتال کرتے رہیں۔ خلائی تحقیق میں یہ ایک بہت اہم قدم ہو گا کہ کوئی ایسی بنیاد مہیا ہو سکے جہاں AM بنانے والی کوئی فیکٹری قائم کی جا سکے۔

اگرچہ ایک اصول کے طور پر ہی سہی' سائنس دان تقریباً ساٹھ' ستر سال سے AM کے وجود سے آگاہ ہیں۔ اس طرف پہلا اشارہ آئن سٹائن کے مشہور زمانہ نظریہ اضافت سے ملا۔ لیکن اس سال کے آغاز میں جینیوا میں AM پیدا کر کے سائنس دانوں نے ایک نیا دروازہ کھولا ہے جس کی مدد سے ہم کائنات کی بنیادی نیچر کو مزید اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔ شائد ایسا بھی ہو جائے کہ ایک ہفتے کی چھٹیوں میں ہم مریخ پر سے ہو آئیں اور گرمیوں کی چھٹیاں کسی دوسری کہکشاں پر گزاریں۔

محض خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرنے والی جماعت

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں آگے بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعے ایک عظیم الشان موقعہ عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے ان بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پروا نہیں کیا کرتے۔ اپنا سب کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دو اور دنیا کو یہ نظارہ دکھا دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر محض خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردے پر سوائے احمدیہ جماعت کے اور کوئی نہیں۔ وہ اس راہ میں قربانی کا ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے جس کی مثال دنیا کی اور قوم پیش نہیں کر سکتی"

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعا تو ایک ایسی چیز ہے جو ہر مشکل کو آسان کر دیتی ہے (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

شہری مسائل کی بین الاقوامی کانفرنس

استنبول میں منعقد ہونے والی HABITAT-II بین الاقوامی کانفرنس جو کہ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام منعقد کی گئی ختم ہو گئی ہے۔ یہ کانفرنس دیہات سے بڑے پیمانے پر آبادی کے شہروں کی طرف نقل مکانی کے رجحان کے نتیجہ میں شہروں میں بے شمار سماجی و معاشرتی مسائل پر بحث و تمحیص اور ان کا علاج ڈھونڈنے کے لئے منعقد کی گئی تھی۔ ان مسائل میں رہائش کی ناگفتہ بہ حالت سے لے کر صحت و صفائی کے مسائل شامل ہیں۔ اور انہی کے نتیجہ میں دنیا کے تمام شہروں میں جرائم کی روزافزوں ترقی ہو رہی ہے اور یہ امر نہ صرف پسماندہ ممالک بلکہ ترقی پذیر ممالک کے لئے بھی ایک سنگین خطرہ بن کر رہ گیا ہے۔ اور اگر صورت حال کی اصلاح کے لئے فوری اور موثر اقدامات نہ کئے گئے تو یہ شہر جو پہلے کئی تہذیبوں کے نمائندہ سمجھے جاتے تھے اب اقوام عالم کے لئے تباہی و بربادی کا پیغام بن جائیں گے۔

ان حالات میں سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں کہ شہروں کی طرف دیہاتی آبادی کی نقل مکانی کو روکا جائے اور یہ صرف اس طرح ہی ہو سکتا ہے کہ دیہات میں بھی وہ تمام سہولتیں بہم پہنچائی جائیں جو شہروں میں موجود ہیں۔ اور دیہات میں صنعتوں کا جال بچھایا جائے تاکہ روزگار کی تلاش میں لوگوں کو شہروں کی طرف رخ کرنے کی ضرورت ہی نہ رہے۔ اور ایسا صرف ایسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ ان مسائل کے حل کے لئے بین الاقوامی سطح پر اجتماعی کوششیں کی جائیں۔

ooo

بقیہ صفحہ 3

دسویں نصیحت علاج میں مریض کی حالت اور عادات کا لحاظ رکھو۔ میرا یہ خیال ہے کہ ہر مریض کی مرض مختلف ہوتی ہے۔ ڈاکٹر اس بات کو بعض دفعہ نظرانداز کر دیتے ہیں مثلاً بعضوں کو خاص غذا ہضم نہیں ہوتی۔ مجھے دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ اور بہت سے ڈاکٹروں نے کئی طریقوں سے مجھ کو دودھ ہضم کرانے کی کوشش کی ہے۔ مگر مجھے ہمیشہ تکلیف ہوتی ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ اگر غیر معمولی سامان پیدا کر دے تو وہ اور بات ہے۔ میں ایک دفعہ پھیرو چیچی تبدیلی ہوا کے لئے گیا۔ راستہ میں ایک مرید نے دودھ کا ایک پیالہ پیش کیا۔ میں نے کہا مجھ کو دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ اور اس سے تکلیف بڑھ جائے گی۔ اس نے جب بہت اصرار کیا تو میں نے دودھ پینا شروع کر دیا اور سارا پیالہ پی گیا۔ مجھ کو وہ دودھ ہضم ہو گیا۔ اور اس کے 6 ماہ تک مجھ کو دودھ ہضم ہوتا رہا۔

تو اس طرح بعض لوگوں کا مرض بڑھ جاتا ہے۔ اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ اس سے پوچھ لو۔ اگر اس کو کسی خاص غذا یا دوا سے تکلیف ہوتی ہو۔ تو وہ نہ دو۔ علاج میں Ediosyncracy کا خیال رکھو۔ اور اس پر عمل کرو۔ ہاں اگر محض رسم اور وہم کا نتیجہ ہو تو اس کا خیال نہ کرو۔ مثلاً بعض لوگ کونین نہیں پی سکتے۔ اس خیال سے خشک اور گرم ہے تو اس صورت میں اس کا مزا بدل کر دے دو۔ لیکن اگر کوئی غذا ہو۔ جو روز کھاتے ہیں تو وہم نہیں ہے۔ مثلاً کسی کو گیہوں کی روٹی ہضم نہیں ہوتی ہو تو آزما کر دیکھ لو کہاں تک درست ہے۔

گیارہویں نصیحت بہت سے بیماروں کی وجہ سے بے احتیاط نہ ہو جاؤ اگر بہت سے مریض دیکھنے ہوں تو بھی احتیاط کرو۔ مثلاً ہاتھوں کو اینٹی سپٹک ادویہ سے صاف کر لو۔ بعض ڈاکٹر جلدی پچکاری کرتے وقت اپنے پرانے تجربہ کے گھمنڈ میں ہاتھ دھوئے یا پچکاری کو صاف کئے بغیر دوائی ڈال دیتے ہیں۔ اس لئے بعض دفعہ نقصان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایک ڈاکٹر صاحب کو بھی اسی بے احتیاطی سے حال ہی میں بازو پر ورم ہو گیا۔ حضرت بانی سلسلہ بہت احتیاط کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اگر کسی کارڈ کو بھی جو وبا والے شہر سے آیا ہو۔ چھوتے تو ہاتھ دھو لیتے۔ مرض کے متعلق جو احتیاطیں ضروری ہوں وہ ضرور کر لو۔ ہاں وہم میں پڑنا اچھا نہیں۔ اس کے بعد حضرت صاحب نے خاکسار کی درخواست پر پلیگ (طاعون) ڈیوٹی کے متعلق خاص ہدایات فرمائیں۔ جن میں صفائی۔ تبدیلی لباس اور ہاتھوں کے دھونے پر زیادہ زور دیا۔ فرمایا جب مریض کو دیکھ کر آؤ۔ تو کپڑے بدل لو۔ اور ہاتھوں کو خوب صاف کر لو۔ اور حفظ ماتقدم کے لئے ایک سفوف کا استعمال روزانہ کرو۔ جس میں کونین 2 گرین کافورا گرین گرین پڑتے ہیں۔ پلیگ کے ٹیکہ کے متعلق فرمایا یہ بھی بے شک ایک طریق حفاظت ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے بطور نشان کے اس کو ہماری جماعت کے لئے منع کیا ہے اس کے علاوہ جرابوں کا استعمال بھی ضروری ہے۔

بقیہ صفحہ 4

4۔ سکرپٹ تحریر کرنا تحقیق کے بعد فلم ٹریٹمنٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے سکرپٹ تحریر کیا جاتا ہے۔ سکرپٹ سے مراد موضوع سے متعلق وہ معلومات ہیں جو پس پردہ آواز یا مکالمہ کی صورت میں مناظر کی وضاحت کے لئے پیش کی جاتی ہیں۔ سکرپٹ کو دستاویزی فلم میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ کسی فلم کا سکرپٹ جتنا جاندار ہو گا اتنا فلم کا معیار بہتر ہو گا دستاویزی فلم کا سکرپٹ تحریر کرنے میں مہارت درکار ہوتی ہے کیونکہ اسے لکھنے والے کو نہ صرف Verbal Communication بلکہ Noneverbal Communication کا ماہر ہونا بھی ضروری ہے۔ سکرپٹ فلم کی شوٹنگ کے بعد عمدہ آواز میں مناظر کے مطابق مکس کر دیا جاتا ہے۔

5۔ RECCES ریکی کرنا جب یہ بات طے ہو جائے کہ کون سے مناظر فلمبند کرنے ہیں تو فلمبندی سے قبل ان مناظر کا موقع پر جا کر جائزہ لینا کہ اس کو کس زاویہ سے فلمبند کرنا چاہئے یا آیا موقع پر موجود منظر سکرپٹ کی ضروریات کو پوری کرتا ہے... نیز اگر سرراہ لوگوں کے انٹرویوز کرنے ہیں تو کونسا وقت اور کونسی جگہ مناسب ہو گی۔ ان سب باتوں کا جائزہ لینا Recces کے مرحلہ میں آتا ہے۔ اس لئے اعلیٰ معیار کی دستاویزی فلم کی بہتر تیاری کے لئے ضروری ہے کہ شوٹنگ سے پہلے اچھے طور پر ریکی کی جائے اگر ممکن ہو تو کیمرہ مین کو بھی ساتھ لے لیا جائے تو شوٹنگ کے وقت پیدا ہونے والے بہت سے مسائل کا حل پہلے ہی تلاش کیا جا سکتا ہے اور بہت سا وقت بھی بچ جاتا ہے۔

6۔ شوٹنگ سکرپٹ اس کے بعد شوٹنگ سکرپٹ تحریر کیا جاتا ہے کہ کون کون سے مناظر کس وقت اور کس زاویہ سے فلمبند کرنے ہیں۔ نیز کون سی آوازیں ریکارڈ کرنی ہیں ان سب چیزوں کو تفصیلی طور پر تحریر کیا جاتا ہے۔

7۔ فلمبندی (SHOOTING) دستاویزی فلم کی تیاری کے سلسلہ میں آئیڈیا سے لے کر شوٹنگ سکرپٹ کی تحریر تک کے مراحل طے کرنے کے بعد دستاویزی فلم کی عملاً تیاری کا مرحلہ شروع ہوتا ہے اس میں دستاویزی فلم کے لئے درکار مختلف مناظر فلمبند کرنے ہوتے ہیں۔ انٹرویوز اور ماہرین کی آراء وغیرہ ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ ریکارڈنگ کے بعد ایڈیٹنگ کا مرحلہ آتا ہے۔ جس میں ریکارڈ شدہ فلم میں سے غیر ضروری حصے کاٹ دیئے جاتے ہیں۔ ضروری ڈایاگرام شامل کئے جاتے ہیں۔ پیشکش کے انداز کو بہتر بنانے کے لئے آرٹ ورک اور کمپیوٹر گرافکس کی مدد لی جاتی ہے۔ اس کے بعد کمنٹری کو مناظر کے مطابق شامل کیا جاتا ہے اور پھر فائنل کاپی پیش کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔

اچھی دستاویزی فلم کی خصوصیات

دستاویزی فلم عام فلموں سے بالکل الگ چیز ہے اس میں بنیادی طور پر حقائق کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اس کا مقصد بھی معلومات کی فراہمی خیرسگالی کے جذبات پیدا کرنا اور ناظرین کو زندگی کے حقائق سے باخبر کرنا ہوتا ہے۔ ایک اچھی دستاویزی فلم ناظرین پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ اس لئے اچھی دستاویزی فلم کے لئے ضروری ہے کہ اس میں تحقیق کا معیار عمدہ ہو۔ اور موضوع پر ہر جہت سے تحقیق کی جائے۔ پھر تحقیق کو ناظرین تک پہنچانے کے لئے سکرپٹ کی تحریر بھی بہت عمدہ اور جاندار ہو تاکہ موضوع کے ابلاغ کا حق ادا ہو جائے۔ اچھی دستاویزی فلم میں معروضیت بھی ہونی چاہئے یعنی حقائق کو غیر جانبدارانہ انداز میں بیان کیا جائے۔ نیز ایک اچھی دستاویزی فلم کے لئے یہ بھی ضروری ہے سکرپٹ یعنی پس پردہ کمنٹری دلکش اور پرشوکت آواز میں پڑھی جائے۔ اور سکرپٹ پڑھنے والے کو اپنی آواز کے اتار چڑھاؤ پر بھی عبور حاصل ہو اور وہ منظر کے مطابق اپنی آواز کے زیروبم سے اس میں جان ڈال دے۔ اور اچھی دستاویزی فلم میں سب سے ضروری امر یہ ہے کہ اس میں نہ صرف حقائق کو مدنظر رکھا جائے بلکہ حقائق کو نئی جہت اور دلچسپ انداز میں بیان کیا جائے۔ دستاویزی فلم تیار کرتے وقت اگر مندرجہ بالا امور کو مدنظر رکھا جائے تو ایک عمدہ اور دلچسپ دستاویزی فلم تیار ہو سکتی ہے۔ اور ایسی دستاویزی فلموں کی تیاری سے ناظرین کا مزاج تبدیل کرتے ہوئے نیچر فلموں سے حقائق سے بھرپور دستاویزی فلموں کی طرف لایا جا سکتا ہے۔ کیونکہ انسان بنیادی طور پر متجسس واقع ہوا ہے اور حقائق کا علم ہی اس کے تجسس کی تشنگی دور کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیومالائی کہانیاں آج قصہ پارینہ بن چکی ہیں اور جو فلم زندگی کی حقیقتوں سے قریب تر ہو وہ زیادہ اثر رکھتی ہے۔ اور یہی چیز دستاویزی فلموں کی مقبولیت کا باعث ہے۔ اور رفتہ رفتہ لوگوں کا رجحان دستاویزی فلموں کی طرف ہو رہا ہے۔ اس کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ 1989ء میں امریکہ کے شہر "شکاگو" میں ایک فلم فیسٹیول منعقد ہوا اس میں حاضرین کی طرف سے سب سے زیادہ پسندیدہ جو فلم قرار دی گئی وہ دستاویزی فلم ہی تھی اور امید ہے کہ مستقبل میں دستاویزی فلمیں فیچر فلموں پر سبقت لے جائیں گی۔ کیونکہ اس میں زندگی کے حقائق اور کائنات کی سچائیوں کی فلمبندی کی جاتی ہے۔

ماخوذ از ریسرچ رپورٹ "پی ٹی وی پر پیش کی جانے والی دستاویزی فلموں کا تنقیدی جائزہ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 19 - جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر9(دوبارہ)
5-00 لقاءمع العرب نمبر44(دوبارہ)
6-00 اراؤنڈدی گلوب- ہماری کائنات نمبر27
6-30 عطاءالواحد صاحب کے ساتھ انٹرویو
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔
8-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر17(دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں- نمبر5(دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ 96-6-18 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر9(دوبارہ)
11-00 طبی معاملات کے متعلق گفتگو
11-30 دیگر پروگرام
12-00 (دوپہر) روسی پروگرام
1-00 لقاءمع العرب نمبر44(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردوپروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر160(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر9(دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 نیچرل کیور-ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق 96-6-19(نیا)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی دلبر میرا یہی ہے- از چوہدری ہادی علی صاحب
8-00 لقاءمع العرب نمبر45(نیا)
9-00 فرنچ پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام راشد صاحب سبق نمبر1(نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر161(نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- فلاور اریجمنٹ از مسز ایچ فاروقی اور مسز ساجدہ کھوکھر 94-3-17
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 96-6-19(دوبارہ)
3-00 عربی سیکھئے- سبق نمبر4(دوبارہ)
3-30 عربی پروگرام- قصیدہ نظم

جمعرات 20 جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں-از امام عطاءالمجیب راشد صاحب
5-00 لقاءمع العرب نمبر45(دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- المائدہ(دوبارہ)
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- نمبر161(دوبارہ)
8-00 عربی سیکھئے- سبق نمبر4(دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام-قصیدہ-نظم
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کلاس نمبر30- (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں-از امام عطاءالمجیب راشد صاحب(دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی-دلبر مرا یہی ہے-از چوہدری ہادی علی صاحب(دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام- خطبہ 94-6-24
1-00 لقاءمع العرب نمبر45(دوبارہ)
2-00 سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ محبت الٰہی حصہ اول از مرزا بشیر احمد
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانی سیکھئے- نمبر161-(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاء المجیب راشد صاحب- (دوبارہ)
5-00 چینی پروگرام-مطالعہ کتب- چینی بھائیوں سے محبت کے ساتھ-
6-00 نیچرل کیور-ہومیو پیتھی- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(نیا)
7-00 کوئز پروگرام- سیرۃ النبی ﷺ انگریزی میں
7-30 لجنہ کی پہلی 14 ممبرات کا تعارف-حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ
8-00 لقاءمع العرب نمبر46(نیا)
9-00 بوسنین پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے-نمبر162
1-00 احمدیہ ٹی وی تفریحی پروگرام- مشاعرہ از عبید اللہ علیم صاحب
2-00 نیچرل کیور-ہومیو پیتھی-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(نیا)
3-00 نارویجن زبان سیکھئے

جمعہ 21- جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی
5-00 لقاءمع العرب نمبر46(دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی تفریحی پروگرام-مشاعرہ- عبید اللہ علیم صاحب کے ساتھ
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے-
8-00 نارویجین زبان سیکھئے-
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیو- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر10-
11-00 کوئز پروگرام- سیرۃ النبی ﷺ انگریزی میں-
11-30 لجنہ اماء اللہ کی پہلی 14 ممبرات کا تعارف- حضرت سیدہ ام طاہر مریم بیگم صاحبہ-
12-00 (دوسرا) پشتو پروگرام-خطبہ کا ترجمہ-
1-00 لقاءمع العرب نمبر46(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردوپروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر163(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر10(دوبارہ)
5-00 خطبہ- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-ہالینڈ-
6-00 تقریر حافظ مظفر احمد صاحب- دین حق اور آزادی ضمیر
7-00 ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-اردودان دوستوں کے ساتھ-
8-00 لقاءمع العرب- ریکارڈنگ 18.6.96 (نیا)
9-00 ترکی پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاءالمجیب راشد صاحب
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے-(نیا)
1-00 طبی معاملات-فرسٹ ایڈ- از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
1-30 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-ہالینڈ
2-30 فرنچ زبان سیکھئے-
3-00 ملاقات-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے دوستوں کے ساتھ-

ہفتہ 22- جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں-از امام عطاءالمجیب راشد صاحب-سبق نمبر 2(دوبارہ)
5-00 لقاءمع العرب-96-6-18(دوبارہ)
6-00 طبی معاملات-فرسٹ ایڈ- از ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب
6-00 متفرق پروگرام
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- نمبر163(دوبارہ)
8-00 فرنچ سیکھئے(دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ملاقات-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-اردودان دوستوں کے ساتھ 96-6-19(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں از امام عطاء المجیب راشد صاحب نمبر2- (دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی-ٹیک ٹاک-
12-00 (دوپہر) خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-ہالینڈ
1-00 لقاءمع العرب-96-6-18(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردوپروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- نمبر164(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- از امام عطاء المجیب صاحب راشد-نمبر2(دوبارہ)
5-00 سوال کا وقت-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع جرمنی کے لڑکوں کے ساتھ
6-00 بچوں کی کلاس از امام عطاءالمجیب راشد صاحب صاحب(دوبارہ)
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے- سبان حاسک-ایگزیکٹو ڈائریکٹر بوسنین چلڈرن ریلیف
8-00 لقاءمع العرب 96-6-19(دوبارہ)
9-00 عربی پروگرام- تشریح کلام الٰہی-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی-
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے-(نیا)
1-00 دینی تعلیمات-روحانی خزائن
1-30 متفرق پروگرام
2-00 چلڈرنز کلاس از امام عطاءالمجیب راشد صاحب(دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر17
3-30 حکایات شیریں-نمبر6(نیا)

بقیہ صفحہ 1

ہیں- عمر ضائع کرنے والی بات ہے- اس لئے یہیں کھیلو' کودو' کھاؤ' پیو' مرجاؤ یہی کچھ تو ہے ہمارے مقدر میں- ایسے لوگوں کو آپ نیکی کی طرف بلا نہیں سکتے کیونکہ اس کے آخر پر خدا نے یہی نتیجہ نکالا (-) جو اس قسم کی گمراہیوں میں مبتلا ہو جائیں ان کو اللہ کے بعد ہدایت دے کون سکتا ہے-

(از خطبہ 5- اپریل 1996ء)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ نمبر ضرور لکھا کریں-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 18- جون-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 30 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ نے پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو کی وہ درخواست نمٹا دی ہے جو انہوں نے اپنی حکومت کی برطرفی کے خلاف دائر کی ہے سپریم کورٹ نے یہ کیس ہائی کورٹ کو بھجواتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ اس کیس کا فیصلہ 16 جولائی سے پہلے کر دیا جائے۔ یاد رہے کہ اس تاریخ سے عدالتوں میں ایک ماہ کی گرما کی تعطیلات شروع ہو جاتی ہیں۔ سپریم کورٹ نے ہدایت کی ہے کہ اس مقدمہ کی سماعت کے لئے نیا بنچ بنایا جائے اور مقدمے کی سماعت روزانہ کی جائے۔ سپریم کورٹ میں اس مقدمے کی سماعت کے دوران اٹارنی جنرل نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ ہائی کورٹ کو سماعت کا موقعہ دیا جائے۔ ایس ایم ظفر نے کہا کہ اٹارنی جنرل آج منظور وٹو کو تنہا قرار دے رہے ہیں۔ اگر عدالت نے اپنے فیصلے کے ذریعے ان کی حکومت بحال کر دی تو یہی اٹارنی جنرل تنہا عارف نکئی کا مقدمہ عدالت میں لائیں گے۔

○ پنجاب کے متعدد علاقوں میں شدید بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ فیصل آباد میں بارش سے ایک مکان گر گیا۔ ابھی مزید مطلع ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ وبائی امراض ختم ہو جائیں گے۔

○ اپوزیشن نے صدر مملکت کو ایک خط روانہ کیا ہے جس میں کہا ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ سبوتاژ ہونے سے بچایا جائے۔ اپوزیشن لیڈر مسٹر نواز شریف نے اپنی پارلیمانی پارٹی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر کے ساتھ ہماری قلمی دوستی نہیں۔ ان کے رویہ پر افسوس ہے۔ ہمارے خطوط کا مثبت جواب نہیں دیا گیا۔ وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کریں اور وزیر اعظم کو ان کے فرائض یاد دلائیں فیصلہ پر عمل درآمد نہ کرنے سے عدالتی نظام مفلوج ہو جائے گا۔ وزیر اعظم اور ان کی کابینہ کے ارکان عدالتی فیصلہ کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کر کے آئینی قانونی اور سیاسی بحران کی طرف لے جا رہے ہیں۔ اس صورت حال کی وجہ سے چیف جسٹس صاحبان کی کمیٹی کو نیا فیصلہ کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بے نظیر کی تردید کے باوجود برطانوی اخبارات نے سرے کے محل کی مزید تفصیلات شائع کی ہیں انہوں نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل نمبر 199 کے تحت حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل کی پابند ہے۔

○ وفاقی وزیر تجارت مسٹر احمد مختار نے کہا ہے کہ تاجر اپنی مشکلات لکھ کر دیں ان کا ازالہ کریں گے۔ زرعی ٹیکس ضرور لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسوں کا نفاذ ناگزیر تھا تاجر برادری کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ اخراجات کو آمدن کے برابر کرنے کے لئے آئی ایم ایف کا حکومت پر بہت دباؤ تھا۔ انہوں نے کہا کہ زرعی ٹیکس اس سال نہیں تو اگلے سال ضرور لگے گا۔

○ سیالکوٹ کے بارڈر پر پاکستان اور بھارتی افواج کے درمیان ایک مختصر سی جھڑپ ہوئی۔ دشمن لاشیں چھوڑ کر بھاگ نکلا۔ بھارتی فوج سیالکوٹ کے علاقہ بجوات میں کنٹرول لائن پر خاردار تاریں لگانا چاہتی تھی۔ پاک آرمی نے منع کیا تو فائرنگ شروع ہو گئی۔ پاکستان کی طرف سے رینجرز نے پوزیشن سنبھال کر جوابی فائرنگ کی تو دشمن کے چار فوجی ڈھیر ہو گئے جبکہ دو زخمی ہوئے۔ بھارتی فوجی لاشوں اور زخمیوں کو چھوڑ کر پچھلے مورچوں کی طرف بھاگ نکلے۔ زخمیوں کو بھی اٹھانے کی جرات نہ ہوئی۔

○ گزشتہ روز اپوزیشن کے ارکان قومی اسمبلی کی کارروائی میں شامل نہ ہوئے بلکہ ایوان کی کارروائی کے دوران اپنا الگ اجلاس کرتے رہے کارروائی میں صرف حکومتی ارکان نے بجٹ پر بحث میں حصہ لیا۔ حزب اختلاف کے ترجمان نے وضاحت کی ہے کہ یہ اجلاس کا بائیکاٹ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ اجلاس میں اپنی حکمت عملی طے کرنے کے بعد ایوان میں آئیں گے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزیر خزانہ بلوچستان مسٹر جعفر مندوخیل نے کہا کہ وزیر اعظم نے پہلی بار بلوچستان سے زیادتی کا اعتراف کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی (قومی مالیاتی کمیشن) ایوارڈ کے ذریعے بلوچستان کو 12۔ ارب روپے ملیں گے۔

○ قومی اسمبلی میں بجٹ تقریر کے دوران حکومتی ارکان نے الزام لگایا ہے کہ نواز شریف نے بجٹ تقریر میں غلط اعداد و شمار پیش کر کے قوم کو گمراہ کیا ہے۔ سب سے بڑے مجرم نواز شریف ہیں۔ قوم پوچھتی ہے کہ فیکٹریاں کس طرح بچے دیتی ہیں۔ بجٹ کا خسارہ پورا کرنے کے لئے ٹیکس لگانے پڑتے ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ حکومت نے 95 فیصد بجٹ قرضوں' دفاع' ریلوے اور صوبوں کو گرانٹ کے طور پر دے دیا ہے۔ باقی صرف 5 فیصد سے معاملات چلا رہی ہے۔

○ پنجاب میں متعلقہ محکموں نے ستمبر میں بلدیاتی انتخابات کرانے سے معذوری ظاہر کر دی ہے۔ حکومت پنجاب ابھی تک جماعتی یا غیر جماعتی بنیادوں پر بلدیاتی انتخابات کرانے کا فیصلہ نہیں کر سکی۔

○ کلاشن کوفوں سے مسلح بگٹی قبیلے کے ارکان نے انڈس ہائی وے تعمیر کرنے والی جاپانی فرم کے 5 ملازموں کو اغوا کر لیا اور دو روز کے بعد اڑھائی لاکھ روپے لے کر پانچوں کو رہا کر دیا۔ ملزموں کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہیں کیا گیا۔

○ روس کے انتخابات میں صدر بورس یلسن نے اپنے حریف پر معمولی برتری حاصل کر لی ہے۔ لیکن دونوں بڑے امیدواروں میں سے کوئی بھی پچاس فیصد ووٹ حاصل نہیں کر سکا۔ اس لئے جولائی میں صدارتی انتخاب کا دوسرا راؤنڈ ہو گا۔ روسی صدر کو 37 فیصد جبکہ زیگانوف کو 31 فیصد ووٹ ملے۔

○ بھارتی وزیر خارجہ اندر کمال گجرال نے مطالبہ کیا ہے کہ برما اور افغانستان کو بھی جنوبی ایشیائی ممالک کی تنظیم سارک میں شامل کیا جائے۔

○ امریکہ اور چین کے درمیان کاپی رائٹ کے معاملے پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی جنگ کا خطرہ ختم ہو گیا ہے۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ ہم حکومت کو بجٹ واپس لینے پر مجبور کر دیں گے۔

○ امریکہ نے پاکستان کو کہا ہے کہ وہ اگست تک 368 ملین ڈالر کا ضبط شدہ اسلحہ لے جائے۔ براؤن ترمیم کے تحت اب امریکی حکومت کو اسلحے کی فراہمی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

○ پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف مسٹر شہباز شریف کی تقریر کے دوران ننگی گالیاں دی گئیں۔ طعنے دیئے گئے۔ آستینیں چڑھا کر حملے کی کوشش کی گئی۔ سپیکر نے مائیک بند کرا دیئے۔ ہنگامہ ختم نہ ہوا تو سپیکر نے اجلاس ختم کرنے کی دھمکی دے دی۔

حکیم منور احمد ابن حکیم عبد العزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے
کا ربوہ میں
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

ناصر کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی 1 ربوہ
ہمارے ہاں وول کاٹن۔ سلک
صوفہ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ کی نایاب ورائٹی کے لئے تشریف لاویں۔ نیز لیدر جیکٹ بھی دستیاب ہیں۔ پروپرائیٹر: سید ناصر احمد
فون: دوکان: 434
گھر: 211244

ہومیوپیتھک علاج کیلئے قابل اعتماد نام
اوقات کار، صبح 8½ تا 12 بجے، شام 5½ تا 8½ بجے
فرحت کلینک (ہومیو) طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خوشخبری
اچار کے سیزن میں خالص سرسوں کے تیل میں خصوصی رعایت۔ نیز اچار میں استعمال کیلئے تازہ اور خالص سرخ مرچ، ہلدی اور دھنیہ دستیاب ہے۔ محمد ابراہیم اینڈ سنز
1/16 دار الرحمت وسطی ربوہ
فون: 212367

ہومیوپیتھک
جرمنی کی سیل بند ادویات خصوصی رعایت کے ساتھ
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار۔ ربوہ
فون: ۲۱۲۳۹۹ گھر: ۲۱۱۳۹۹

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں۔
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون دوکان: 649 گھر: 212300

معدہ کا السر و سوزش
معدہ کا السر، زخم، معدہ کے منہ پر ورم اور جلن کا STOMACH ULCER CURE فوری اور موثر علاج ہے قیمت -/20
علاوہ ازیں DIGESTIN TABS درد جلن میں فوری آرام دیتی ہے، پورے نظام ہضم کیلئے مفید و موثر ہے قیمت -/20
لٹریچر ڈاک کے ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھک) کمپنی گولبازار ربوہ
فون: ہیڈ آفس: 771 کلینک: 211054
سیلز آفس: 211283

تریاق معدہ
خرابی ہضم کا موثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا، طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے!
پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ